المستدرك

على الصحيحين

(6)

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمہ

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبیر برادرز
اردو بازار ۰ لاہور

المستدرك

على الصحيحين

جلد 6

تصنيف

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمه

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبير برادرز
اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

ھو القادر

نام کتاب ———— المستدرک (جلد ششم)
تصنیف ———— للامام الحافظ ابی عبد اللہ محمد بن عبد اللہ الحاکم النیسابوری
مترجم ———— الشیخ الحافظ ابی الفضل محمد شفیق الرحمٰن القادری الرضوی
پروف ریڈنگ ———— مزمل ریاض انصاری
کمپوزنگ ———— ورڈز میکر
باہتمام ———— ملک شبیر حسین
سن اشاعت ———— دسمبر 2013ء
سرورق ———— باھو گرافکس
طباعت ———— اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور
ہدیہ ———— روپے

شبیر برادرز ۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

شبیر برادرز اردو بازار لاہور

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ اَبِيْ ذِئْبٍ، يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَمْعَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُحَدِّثُ اَبَا قَتَادَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يُبَايَعُ رَجُلٌ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ، وَلَنْ يَسْتَحِلَّ هٰذَا الْبَيْتَ اِلَّا اَهْلُهُ، فَاِذَا اسْتَحَلُّوهُ فَلَا تَسْاَلْ عَنْ هَلَكَةِ الْعَرَبِ، ثُمَّ تَجِيءُ الْحَبَشَةُ فَتُخَرِّبُهُ خَرَابًا لَا يَعْمُرُ بَعْدَهُ اَبَدًا، وَهُمُ الَّذِينَ يَسْتَخْرِجُونَ كَنْزَهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ "

(التعليق – من تلخيص الذهبی)8395 – ما خرجا لابن سمعان شيئا

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رکن اور مقام ابراہیم کے درمیان ایک آدمی کی بیعت لی جائے گی، اور اسی کے گھر والے اس بیت اللہ میں فساد کریں گے، اور جب وہ فساد کریں گے تو اس وقت عرب کی ہلاکت کا مت پوچھ، پھر حبشی لوگ آئیں گے اور اس کو اس طرح برباد کریں گے کہ پھر یہ کبھی بھی تعمیر نہیں ہوگا، یہ وہ لوگ ہوں گے جو وہاں کا خزانہ نکالیں گے۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

8396 – اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ الْخُرَاسَانِيِّ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُلَاعِبِ بْنِ حَيَّانَ، ثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُوْسَى بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اتْرُكُوا الْحَبَشَةَ مَا تَرَكُوْكُمْ، فَاِنَّهُ لَا يَسْتَخْرِجُ كَنْزَ الْكَعْبَةِ اِلَّا ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ "

(التعليق – من تلخيص الذهبی)8396 – صحيح

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تک حبشی تم کو چھوڑے رکھیں، تم بھی ان کو چھوڑے رکھو کیونکہ کعبے کا خزانہ ایک حبشی نکالے گا جو کہ انتہائی باریک پنڈلیوں والا ہوگا۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

وَقَدِ اتَّفَقَا جَمِيْعًا عَلٰى اِخْرَاجِ حَدِيْثِ سُفْيَانَ، عَنْ وَثَّابِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يُخَرِّبُ الْكَعْبَةَ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ

✧✧ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے سفیان سے، انہوں نے وثاب بن سعد سے، انہوں نے زہری سے، انہوں نے سعید بن مسیب سے، انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کعبہ کو ایک حبشی برباد کرے گا، اس کی پنڈلیاں بہت باریک ہوں گی۔

8397 – حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي، ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، ثَنَا آدَمُ بْنُ اَبِيْ اِيَاسٍ، ثَنَا

شُعْبَةُ، وَاَخْبَرَنِی اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِیُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِی عُتْبَةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى لَا يُحَجَّ الْبَيْتُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ، وَقَدْ اَوْقَفَهُ اَبُوْ دَاوُدَ، عَنْ شُعْبَةَ "

(التعليق – من تلخيص الذهبی)8397 – علی شرط البخاری ومسلم

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت سے پہلے بیت اللہ کا حج ختم ہو جائے گا۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو نقل نہیں کیا۔

8398 – اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِیُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِی طَالِبٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ، عَنْ شُعْبَةَ، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ قَدْ صَحَّ وَثَبَتَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَّ الْبَيْتَ يُحَجُّ وَيُعْتَمَرُ بَعْدَ خُرُوجِ يَاْجُوجَ وَمَاْجُوجَ

✧✧ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یاجوج و ماجوج کے نکلنے کے بعد بھی بیت اللہ کا حج ہوگا۔

8399 – حَدَّثَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِیُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِی طَالِبٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ، ثَنَا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی عُتْبَةَ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَيُحَجَّنَّ الْبَيْتُ وَلَيُعْتَمَرَنَّ بَعْدَ خُرُوجِ يَاْجُوجَ وَمَاْجُوجَ، فَاِنَّهُ يُمْكِنُ اَنْ يُحَجَّ وَيُعْتَمَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ، ثُمَّ يَنْقَطِعُ الْحَجُّ بِمَرَّةٍ

(التعليق – من تلخيص الذهبی)8399 – صحيح

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یاجوج و ماجوج کے خروج کے بعد بھی بیت اللہ کا حج اور عمرہ ہوتا رہے گا، کیونکہ ہوسکتا ہے کہ ان کے بعد حج وعمرہ ہو، اور پھر کسی موقع پر حج ختم ہو جائے۔

8400 – اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الْعَدْلُ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِی طَالِبٍ، ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ عَطَاءٍ، اَنْبَاَ سَعِيدُ بْنُ اِيَاسٍ الْجُرَيْرِیُّ، عَنْ اَبِی نَضْرَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: يُوشِكُ اَهْلُ الْعِرَاقِ اَنْ لَا يَجِیءَ اِلَيْهِمْ دِرْهَمٌ وَّلَا قَفِيزٌ، قَالُوْا: مِمَّ ذَاكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ؟ قَالَ: مِنْ قِبَلِ الْعَجَمِ يَمْنَعُونَ ذَاكَ، ثُمَّ سَكَتَ هُنَيْهَةً ثُمَّ قَالَ: يُوشِكُ اَهْلُ الشَّامِ اَنْ لَا يَجِیءَ اِلَيْهِمْ دِينَارٌ، وَلَا مُدٌّ، قَالُوْا: مِمَّ ذَاكَ؟ قَالَ: مِنْ قِبَلِ الرُّومِ يَمْنَعُونَ ذٰلِكَ، ثُمَّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُوْنُ فِی اُمَّتِی خَلِيْفَةٌ يَحْثِی الْمَالَ حَثْيًا لَا يَعُدُّهُ عَدًّا

(التعليق – من تلخيص الذهبی)8400 – سكت عنه الذهبی فی التلخيص